2018年9月5日ジャング紙ラホール版1面

تحریک انصاف کے علوی صدر منتخب

353 کی واضح اکثریت، ن لیگ اور اتحادیوں کے مولانا فضل الرحمن کو 185 پیپلز پارٹی کے اعتزاز احسن کو 124 ووٹ مل سکے

پارلیمنٹ میں 432 میں سے 424 ووٹ کاسٹ ہوئے، عارف علوی کو 212، فضل الرحمن 131، اعتزاز کو 81 ملے، 6 ووٹ مسترد، 2 ارکان نے حق رائے دہی استعمال نہیں کیا

اسلام آباد، لاہور (طاہر خلیل، نمائندہ خصوصی، خصوصی رپورٹر) حکمران جماعت تحریک انصاف کے ڈاکٹر عارف علوی ملک کے 13ویں صدر منتخب ہوگئے۔ صدر مملکت کیلئے تحریک انصاف کے عارف علوی، پیپلز پارٹی کے اعتزاز احسن اور 5 اپوزیشن جماعتوں مسلم لیگ ن، عوامی نیشنل پارٹی، متحدہ مجلس عمل، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور نیشنل پارٹی کے مشترکہ امیدوار مولانا فضل الرحمان کے درمیان مقابلہ تھا۔ غیر حتمی نتائج کے مطابق پی ٹی آئی کے امیدوار عارف علوی کو مجموعی طور پر 353 الیکٹورل ووٹ ملے جبکہ مولانا فضل الرحمن کو 185 اور پیپلز پارٹی کے امیدوار اعتزاز احسن کو 124 الیکٹوریل ووٹ ملے۔ پارلیمنٹ میں 432 میں سے 424 ووٹ کاسٹ ہوئے، 6 ووٹ مسترد اور دو ارکان نے اپنا حق رائے دہی استعمال نہیں کیا، عارف علوی نے 212، مولانا فضل الرحمان نے 131 اور اعتزاز احسن نے 81 ووٹ حاصل کیے۔ پنجاب اسمبلی میں 354 میں سے 351 ارکان نے ووٹ کاسٹ کیا جبکہ سندھ اسمبلی میں 163 میں سے 158 ووٹ کاسٹ ہوئے۔ اسی طرح بلوچستان اسمبلی میں 61 میں سے 60 اراکین نے ووٹ کاسٹ کیے، رکن نواب ثناء اللہ زہری نے ووٹ کاسٹ نہیں کیا جبکہ خیبر پختونخوا اسمبلی کے 112 میں سے 111 ارکان نے ووٹ ڈالے، آزاد رکن اسمبلی امجد آفریدی نے ووٹ کاسٹ نہیں کیا۔ سندھ اسمبلی کے 163 اراکین میں سے 157 نے ووٹ کاسٹ کیا۔ پارلیمنٹ میں عارف علوی کو 212 ووٹ ملے، فارمولے کے تحت پنجاب کے 7.5 ممبران کا ایک ووٹ تھا، عارف علوی کو 186 ووٹ ملے اور فارمولے کے تحت 33 ووٹ ملے۔ فارمولے کے تحت سندھ کے 58.2 ممبران کا ایک ووست تھا عارف علوی کو 56 ووٹ ملے، فارمولے کے تحت 22 ووٹ ملے۔ فارمولے کے تحت خیبر پختونخوا کے 9.1 ممبران کا ایک ووٹ تھا، عارف علوی کو 78 ووٹ ملے فارمولے کے تحت 41 ووٹ تھے۔ انہیں بلوچستان سے 45 ووٹ ملے، مجموعی طور پر عارف علوی کو 353 الیکٹوریل ووٹ ملے۔ اپوزیشن کے مولانا فضل الرحمن کو پارلیمنٹ سے 131 ووٹ ملے، پنجاب سے مجموعی طور پر 141 ووٹ ملے، فارمولے کے تحت مولانا فضل الرحمن کو 24 اعشاریہ 7 الیکٹوریل ووٹ ملے۔ سندھ سے مجموعی طور پر مولانا فضل الرحمن کو ایک ووٹ ملا فارمولے کے تحت یہ کوئی ووٹ نہیں، خیبر پختونخوا سے مولانا فضل الرحمن کو 26 ووٹ ملے، فارمولے کے تحت 13 اعشاریہ 6 ووٹ ملے۔ بلوچستان سے 15 ووٹ مولانا فضل الرحمن کو ملے، انہیں مجموعی طور پر 185 الیکٹوریل ووٹ ملے۔ پیپلز پارٹی کے اعتزاز احسن کو پارلیمنٹ سے 81 ووٹ ملے، پنجاب سے مجموعی طور پر 6 ووٹ ملے، فارمولے کے تحت ایک ووٹ ملا۔ سندھ سے مجموعی طور پر 100 ووٹ اعتزاز احسن کو ملے، فارمولے کے ذریعے 39 ووٹ ملے۔ خیبر پختونخوا سے اعتزاز احسن کو مجموعی طور پر 5 ووٹ اور فارمولے کے تحت 3 ووٹ ملے۔ بلوچستان سے اعتزاز احسن کو کوئی ووٹ نہیں ملا۔ اعتزاز احسن کو مجموعی طور پر 124 الیکٹوریل ووٹ ملے۔ اسلام آباد سمیت چاروں صوبوں کی ہائیکورٹس کے چیف جسٹسز نے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں پریذائیڈنگ افسر کے فرائض ادا کئے اور چار بجے پولنگ مکمل ہونے کے بعد غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کا اعلان کیا۔ پولنگ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہی۔ قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے ایوان کو پولنگ سٹیشنز کا درجہ دیا گیا۔ پارلیمنٹ میں شاہدہ اختر علی نے مولانا فضل الرحمن عمران خٹک نے عارف علوی اور سسی پلیجو نے اعتزاز احسن کے پولنگ ایجنٹس کی ذمے داریاں ادا کیں۔ وزیراعظم عمران خان، سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی، سابق صدر آصف زرداری، اپوزیشن لیڈر شہباز شریف، بلاول بھٹو زرداری سمیت اراکین پارلیمان نے خفیہ رائے دہی کے ذریعے ووٹ کاسٹ کئے۔

صرف پی ٹی آئی نہیں، پورے ملک کا صدر ہوں، آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے قوم کی خدمت کروں گا، اللہ میری مدد کرے، بے جا پروٹوکول کم کروں گا، نومنتخب صدر عارف علوی کی گفتگو

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی، خبر نگار خصوصی) ملک کے 13ویں نومنتخب صدر ڈاکٹر عارف علوی نے کہاہے کہ اپنے منصب کا حلف اُٹھانے کے بعد 5 سال تک ملک و قوم کی خدمت کروں گا، فی الحال پارلیمنٹ لاجز میں ہی رہائش پذیز ہوں، بے جا پروٹوکول کم کروں گا، صدر منتخب ہونے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات چیت کرتے اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کا شکر گزار ہوں جس نے پی ٹی آئی کے نامزد اُمیدوار کو کامیابی سے ہمکنار کیا، اور وزیراعظم عمران خان کا مشکور ہوں جنھوں نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے اس عہدے کیلئے نامزد کیا، پاکستان کیلئے کام کرنا چاہتا ہوں، دعا ہے کہ اللہ تعالی میری مدد کرے اور اگر پاکستان کیلئے میری جان بھی چلی جائے تو اللہ کا شکر ادا کروں گا۔ میں اپنے اُن تمام ساتھیوں جنھوں نے یہ الیکشن اپنا الیکشن سمجھ کر لڑا، اُن تمام ورکرز کا جو 22 سالوں سے جدوجہد کر رہے ہیں اُن کا مشکور ہوں اور اُن تمام ووٹرز کا جنھوں نے ہمیں ووٹ دیئے جس کے نتیجے میں ہم کامیاب ہوئے۔ دعا کرتا ہوں کہ اس پانچ سالہ دور میں غریب کی تقدیر بدلے، بے روزگاروں کو روزگار ملے۔ اُنہوں نے کہا کہ صرف پی ٹی آئی کا نہیں بلکہ تمام سیاسی جماعتوں اور پاکستان کے عوام کا صدر ہوں اور میں پوری قوم کا صدر بننے کی پوری کوشش کروں گا۔ الیکشن میں جنھوں نے ساتھ دیا اور خفیہ بیلٹ پیپر پر درست فیصلہ کیا اُن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حلف برداری میں سب جماعتوں کو مدعو کیا جائے گا۔ میری سیاسی جدوجہد 1959 سے جاری ہے صدر ایوب کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے قربانیاں دی، جس انداز میں قوم جاگی ہے اس کے مطابق اب ہر غریب کو کھانا، صحت، روزگار وغیرہ کی سہولیات ملنی چاہئیں، بیماروں کا علاج ہونا چاہئے، بحشیت صدر میری جہاں بھی پڑے گی میں حاضر ہوں گا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک سکیورٹی، دوسرا پروٹوکول ہوتا ہے اگر یہ دونوں عوام کیلئے مصیبت بن جائیں تو اسے کم کر دینا چاہئے، لہذا اسکیورٹی تو جائز ہو گی جبکہ پروٹوکول کے حوالے سے عمران خان خود کہہ چکے ہیں اور میں بھی کہتا ہوں کہ پروٹوکول کم ہونا چاہئے۔